طرح نہیں ہو سکتے ہیں۔ ہم نے ابھی صرف تجویز کا اظہار کیا ہے، قیام کا اعلان نہیں کیا ہے۔ لہٰذا کوئی صاحب اس غلط فہمی کی بنا پر اپنے بچے یہاں نہ بھیج دیں کہ باقاعدہ کام شروع ہو چکا ہے جن حضرات کا ارادہ اپنے بچے یہاں بھیجنے کا ہو وہ سردست ہم کو صرف اپنے ارادہ سے آگاہ کر دیں اور اس کے ساتھ یہ بھی بتا دیں کہ بچہ کی عمر کیا ہے، اس کی اب تک کی تعلیم کس نوعیت کی اور کس حد تک ہوئی ہے، اور وہ اس کے تعلیمی خرچ کا کس قدر بار اُٹھا سکتے ہیں جب ہم اپنے انتظامات مکمل کر لیں گے تو ان کو اطلاع دیدیں گے۔

نئے مرکز کی تاسیس اور جماعت کے آئندہ کام کے سلسلہ میں اس وقت چند ایسے اہم مسائل پیدا ہو گئے ہیں جنھیں حل کرنے کے لیے جماعت کی مجلسِ شوریٰ کا انعقاد ناگزیر ہو گیا ہے اگرچہ ان مسائل کی نوعیت تو اس کی متقاضی تھی کہ اجتماعِ عام کی دعوت دی جائے لیکن ملک کے موجودہ حالات اس کی اجازت نہیں دیتے، لہٰذا مجبوراً یہی فیصلہ کرنا پڑا کہ شوال کے دوسرے ہفتہ میں صرف اصحابِ شوریٰ کو مجتمع کر کے ان امور کا تصفیہ کر لیا جائے بہت ممکن ہے کہ اس مشورہ میں ہم کو ایسے فیصلے کرنے پڑیں جن کا جماعت کے نظام اور اس تحریک کے مستقبل پر غیر معمولی اثر مترتب ہو، لہٰذا میں رفقائے جماعت سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اصحابِ شوریٰ کے خلوص اور ان کی اصابتِ رائے پر پوری طرح اعتماد کریں اور اطمینان رکھیں کہ اس مقصدِ عظیم کی خدمت کے لیے بہتر سے بہتر ممکن صورت اختیار کرنے میں وہ کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں گے۔ شوریٰ کے لیے ۸ شوال مقرر کی گئی ہے اور ارکانِ شوریٰ کی سہولت کے لیے مقامِ اجتماع دہلی تجویز ہوا ہے۔

"تفہیم القرآن" میں آیت وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ لِلَّهِ فَإِنِ انتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ (رکوع ۲۴) کی تفسیر کرتے ہوئے لکھا گیا تھا کہ "باز آ جانے سے مراد کفار کا اپنے کفر و شرک سے باز آ جانا نہیں بلکہ فتنہ سے باز آ جانا ہی کافر، مشرک، دہریے، ہر ایک کو اختیار ہے کہ اپنا جو عقیدہ رکھتا ہے رکھے اور جس کی چاہے عبادت کرے یا کسی کی نہ کرے۔ اس گمراہی سے اس کو نکالنے کے لیے ہم اسے فہمائش اور نصیحت کریں گے مگر اس سے لڑیں گے نہیں لیکن اسے یہ حق ہرگز